سوال

میرا خاوند جب بھی گھر سے باہر نکلے میرا بوسہ لیتا ہے، حتی کہ مسجد میں نماز ادا کرنے کے لیے جاتے وقت بھی، بعض اوقات مجھے محسوس ہوتا ہے کہ اس نے شہوت کے ساتھ میرا بوسہ لیا ہے، اس لیے اس کے وضوء کا حکم کیا ہے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کسی بیوی کا بوسہ لیا اور پھر نماز کے لیے نکل گئے اور وضوء بھی نہ کیا"

سنن ابوداود کتاب الطہارۃ حدیث نمبر (178,179،180) سنن ترمذی کتاب الطہارۃ حدیث نمبر (86) سنن نسائی کتاب الطہارۃ (104/1) سنن ابن ماجہ کتاب الطہارۃ حدیث نمبر (502).

اس حدیث میں بیوی کا بوسہ لینے اور اسے چھونے کا حکم بیان ہوا ہے کہ آیا اس سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

اس مسئلہ میں علماء کرام کا اختلاف ہے، بعض علماء تو کہتے ہیں کہ کسی بھی حالت میں عورت کو چھونے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے، اور بعض کا کہنا ہے کہ: اگر شہوت سے چھوا جائے تو وضوء ٹوٹ جائیگا، وگرنہ نہیں، اور بعض علماء کہتے ہیں: مطلقا وضوء ٹوٹتا ہی نہیں، اور راجح بھی یہی ہے

یعنی اگر مرد اپنی بیوی کا بوسہ لے، یا اس کا ہاتھ چھوئے، یا پھر اسے اپنے ساتھ لگائے اور انزال نہ ہو اور نہ ہی وضوء ٹوٹے تو اس کا وضوء قائم ہے نہ تو بیوی کا اور نہ ہی خاوند کا، اس لیے کہ اصل میں وضوء اسی طرح قائم ہے جس طرح تھا، حتی کہ وضوء ٹوٹنے کی کوئی دلیل مل جائے

اور کتاب و سنت میں کوئی دلیل نہیں ملتی کہ بیوی کو چھونے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے، اس بنا پر بیوی کو چھونا چاہے بغیر کسی چیز کے حائل ہونے کے، اگرچہ شہوت کے ساتھ بھی ہو، اور اس کا بوسہ لینا اور اسے اپنے ساتھ ملانے سے وضوء نہیں ٹوٹتا

دیکھیں: فتاوی المراۃ لابن عثیمین (20).

لیکن اگر بوسہ لینے یا اپنے ساتھ ملانے اور چھونے کے نتیجہ میں اس کی مذی یا منی خارج ہو جائے تو وضوء ٹوٹ جائیگا

واللہ اعلم.

الشیخ محمد صالح المنجد

21242